سُورۃ البروج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝

۱۶ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ۝

قرآن شریف سے پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے عرش کو اپنی صفات میں داخل کیا ہے جیسے ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ گویا خدا تعالیٰ کے کمال علوّ کو دوسرے معنوں میں عرش سے بیان کیا ہے اور وہ کوئی مادی اور جسمانی شئے نہیں ہے ورنہ زمین و آسمان وغیرہ کی طرح عرش کی پیدائش کا ذکر بھی ہوتا اِس لئے شُبہ گذرتا ہے کہ ہے تو شئے مگر غیر مخلوق۔ اور یہاں سے دھوکا کھا کر آریوں کی طرف انسان چلا جاتا ہے کہ جیسے وہ خدا کے وجود کے علاوہ اَور اشیاء کو غیر مخلوق مانتے ہیں ویسے یہ عرش کو ایک شئے غیر مخلوق جُز از خدا ماننے لگتا ہے۔ یہ گمراہی ہے۔ اصل میں یہ کوئی شئے خدا کے وجود سے باہر نہیں ہے۔ جنہوں نے اُسے ایک شئے غیر مخلوق قرار دیا وہ اسے اتم اور اکمل نہیں مانتے اور جنہوں نے مادی مانا وہ گمراہی پر ہیں کہ خدا کو ایک مجسّم شئے کا محتاج مانتے ہیں کہ ڈولہ کی طرح فرشتوں نے اُسے اُٹھایا ہوا ہے۔

(البدر جلد ۲ نمبر ۵ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۸)

۱۷ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ۝

تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے۔

(تبلیغ رسالت (مجموعہ اشتہارات) جلد اول صفحہ ۱۱۷)